6084 ۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت زمین میں زندہ اور حاضر ہیں ۔

سوال

درج ذیل مقالہ میں یہ کہا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح ہمیشہ اور ہر وقت موجود رہتی ہے توکیا ان کی یہ کلام صحیح ہے ؟ مقالہ میں یہ کہاگیاہے اور اس کے دلائل بھی دئے گئے ہیں :

یہ کہ اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

1- حاضر ہیں اورسب اوقات میں وہ دیکھتے ہیں

2- انہیں اللہ تعالی کی مخلوق کا علم اور مشاہدہ ہے

3- وہ اس پر قادر ہیں کہ ایک وقت میں ہی کئ جگہوں پر موجود ہوسکتے ہیں ۔ اوراس کے دلائل یہ ہیں :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو گواہ بنا کر بھیجاہے

توکیا حال ہوگا جس وقت کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان لوگوں پرگواہ بنا کر لائیں گے

غور کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہراس امت کے لئے گواہ بن کر آئیں گے جو کہ اللہ تعالی نے اس زمین پر پیدا فرمائ ہے اس لئے ضروری ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ظہور سے پہلے اور اب بھی حاضر ہیں وگرنہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ان کے متعلق یہ کہا جائے کہ وہ امور حقیقیہ کے جاری ہونے پر گواہ ہیں ۔

اورایسی بہت سی آیات ہیں جوکہ یہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم شاھد ہیں ۔ فنی نقطہ : مندرجہ ذیل قرآنی آیات یہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ظہور سے قبل موجود نہیں تھے :

اورآپ ان کے پاس موجود نہیں تھے جب کہ وہ اپنی قلمیں اس لئے ڈال رہے تھے کہ مریم علیہ السلام کی کفالت کون کرے

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہیں تھے یعنی اپنے جسم متکلم کے ساتھ ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسول صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق میں سب سے اکمل اورافضل اور اللہ تعالی کے ہاں ان میں سب سے زیادہ محبوب عزت واکرام والے ہیں ، لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ ان سے بشر اورانسانوں والے خصائص کوسلب کر لیا جائے اور رب کے کچھ خصائص انہیں دے دئے جائیں ۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی انسانوں کی طرح بیماری اورحقیقی موت سے دوچار ہوئے ہیں ، اسی کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اورانہیں بھی موت آئے گی

اور اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا :

اورہم نے آپ سے پہلے کسی بھی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا مقرر نہیں کیا ، توکیا آپ کوموت آئے گی اوریہ ہمیشہ رہیں گے ؟

تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے اوراپنی قبرمیں دفن ہیں ، اوراسی لئے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تھا کہ: جوشخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا توبے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے ہیں ، اورجواللہ تعالی کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالی زندہ ہے اسے موت نہیں آئےگی ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم شاہد(گواہ) اور نذیر وبشیر ہیں اوران کا روزقیامت گواہ ہونے کا یہ معنی نہیں کہ وہ سب امتوں میں حاضر ہیں اور نہ ہی یہ معنی ہے کہ انکی زندگی قیامت تک اور ہمیشہ کے لئے ہے ، اور نہ ہی اس کا یہ معنی ہے کہ وہ قبر سے مشاہدہ فرما رہے ہیں ۔

اورپھر یہ گواہی مشاہدے پر منحصر نہیں بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ امتوں کی گواہی اس بنا پر دیں گے جوکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں خبر دی ہے ، اور اگر یہ نہ ہوتو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوغیب کا علم نہیں ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر مجھے علم غیب ہوتا تو میں بہت سی بھلایاں اکٹھی کر لیتا ۔

اورنبی علیہ السلام اس پر قادر نہیں ہیں کہ وہ کئ ایک جگہوں پر موجود ہوں بلکہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک جگہ اپنی قبرمیں ہی ہیں اور اس پر سب مسلمانوں کا اجماع ہے ۔ .